السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے نذر مانی تھی کہ میں فی سبیل اللہ ایک کنواں کھودوں گا مگر مجھے اس کی توفیق نہ ہوئی اور اب میں یہ چاہتا ہوں کہ اپنی نیت بدل لوں اور کنویں پر آنے والے خرچ کو صدقہ کردوں تو کیا اس سے نذر پوری ہو جائے گی یا نہیں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نذر اگر اطاعت الٰہی پر مبنی ہو اور نذر ماننے والے کو اس کی قدرت ہو تو اسے پورا کرنا چاہیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے نذر پورا کرنے کا حکم دیا اور اس پر اجر و ثواب کا وعدہ فرمایا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ ... ٢٩ ... سورة الحج

''پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں''۔

اور فرمایا :

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ... ٧ ... سورة الدهر

''یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں''۔

اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے :

«مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ، وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ۔ (صحیح بخاری)

''جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذر مانی تو اسے اس کی استطاعت کرنی چاہیئے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذر مانی تو اسے اس کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیئے''۔

لہٰذا اس شخص پر واجب ہے کہ اپنی نذر کو پورا کرے اور کنواں کھود کر مسلمانوں کیلیئے وقف کر دے اور اگر اسے اس کی طاعت نہ ہو یا کنویں کیلیئے مناسب جگہ نہ ملے یا اسے حکومت یا حکمران یا اس علاقے کے باشندے کنواں کھودنے سے منع کر دیں تو پھر اس کیلیئے یہ جائز ہے کہ وہ کنویں کی بجائے کوئی اور ایسی چیز اختیار کر لے جو اس سے مشابہ ہو اور اگر اس کی قدرت نہ ہو تو پھر وہ کنویں پر آنے والے اخراجات کو صدقہ کر دے' یہ صدقہ مجاہدوں مسکینوں اور محتاجوں کو دیا جا سکتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص544

محدث فتویٰ